بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

AL-QURAN THE CRITERION

INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTER

القرآن کیا کہتا ہے
ابراہیمؑ کا خواب کے بارے میں

مولّف: محمد شیخ

23

اشاعت کردہ آئی آئی پی سی،
27 اگست 2011

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کا رجسٹرڈ نشان ہے۔
کاپی رائٹ ۲۰۱۴ آئی آئی پی سی۔ جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

AL-QURAN THE CRITERION

INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTER

تعارفِ مؤلف:

محمد شیخ اسلام اور مذہبی تقابل کے پبلک مُقرر ہیں۔ اُن کے درس قرآن کی آیات پر مبنی ہیں جسکا مقصد اسلام سے متعلق غلط تصورات کی نشاندہی کرنا، مستند اسلامی عقائد پیش کرنا اور قرآن سے متعلق روایتی اور متعصّبانہ رائے کے مقابلے میں اُسکا عقلی اور حقیقی تجزیہ پیش کرنا ہے اور بغیر کسی سیاسی اور گروہی جانب داری کے وہ لوگوں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ اس بات کا تجزیہ کریں اور سمجھیں کہ قرآن خود مختلف موضوعات سے متعلق کیا کہتا ہے، کیونکہ قرآن ہی اسلام سے متعلق اصل عبارت اور متن ہے اور اللہ کا کلام ہے اور ان ہی اللہ کے کلمات کا لوگوں پر عیاں ہونا ہے۔

کتابچے کے بارے میں

یہ قرآن کے درس سے متعلق حوالہ جات کا کتابچہ ہے جو آیات پر مبنی ہوتا ہے۔

اس کتابچے میں قرآنی آیات کو مقرر محمد شیخ نے موضوع کی مطابقت کو سامنے رکھتے ہوئے اللہ کی مدد سے ترتیب دیا ہے۔ درس کے دوران وہ ان ہی آیات کی بالترتیب تلاوت اور ترجمہ کرتے ہیں اور پھر ان ہی آیات کی روح بیان کرتے ہیں تاکہ سننے والے کو اُس موضوع کی وضاحت ہو جائے۔ اِس کتابچے میں ایک طرف عربی آیات ہوتی ہیں اور اُسکے سامنے والے صفحے پر اِن ہی آیات کا انگریزی یا اردو میں ترجمہ ہوتا ہے۔

مختلف موضوعات پر مبنی حوالہ جات کے کتابچے انگریزی زبان میں بھی دستیاب ہیں۔ وزٹ کریں www.iipccanada.com

محمد شیخ کے بارے میں
۱۔ محمد شیخ کا اسامہ ڈاکٹر سے مکالمہ
۲۔ محمد شیخ کا پرویزی پیروکاروں سے مکالمہ
۳۔ محمد شیخ کا قرآن سے ہدایت کا سفر
۴۔ محمد شیخ پر قاتلانہ حملہ
۵۔ محمد شیخ کا صحافیوں سے مکالمہ
۶۔ غار حرا کا سفر
۷۔ عمرہ اور حج
۸۔ ختم القرآن کی دعا

اپنے خدا کو پہچانو
۲۱۔ خداؤں اور اللہ
۲۲۔ ابلیس شیطان

چنی ہوئی شخصیت
۲۳۔ ابراہیمؑ کا خواب
۲۴۔ موسیٰؑ کی کتاب
۲۵۔ مریمؑ
۲۶۔ المسیح عیسیٰؑ
۲۹۔ محمد ﷺ
۳۰۔ موسیٰؑ کا پہاڑ طور حالت سکینن / پتھروں کے سہارے کے ساتھ

اللہ کی کتاب
۳۱۔ کتاب
۳۲۔ قرآن پڑھائی
۳۳۔ تورات اور انجیل
۳۴۔ زبور صحف، الواح
۳۵۔ حدیث
۳۶۔ سنّت
۳۷۔ حکمت
۳۸۔ روح
۳۹۔ زبانیں
۴۰۔ ہدایت

اپنی پہچان
۵۱۔ امام
۵۲۔ خلیفہ
۵۳۔ اولیاء
۵۴۔ مسلم
۵۵۔ اہل کتاب
۵۶۔ بنی اسرائیل
۵۷۔ فرقے
۵۸۔ منافق
۵۹۔ یہود اور نصاریٰ

گھریلو زندگی
۶۱۔ حجاب
۶۲۔ نکاح
۶۳۔ میاں بیوی کے تعلقات
۶۴۔ فاحشہ
۶۵۔ طلاق
۶۶۔ والدین اور اولاد کے تعلقات

مال کا استعمال
۷۱۔ صدقہ اور زکوٰۃ
۷۲۔ ربا / سود
۷۳۔ وراثت

ایمان کی سمت
۸۱۔ اسلام
۸۲۔ ابراہیم کا مذہب
۸۳۔ صراطِ مستقیم / سیدھا راستہ
۸۴۔ شفاعت
۸۵۔ کعبہ اور قبلہ
۸۶۔ مساجد
۸۷۔ نماز
۸۸۔ محترم مہینے
۸۹۔ روزہ
۹۰۔ عمرہ اور حج

احکام والی آیات سے اپنے اوپر حکومت
۹۱۔ جہاد
۹۲۔ حرب / جنگ
۹۳۔ قتل
۹۴۔ نفسیاتی قتل
۹۵۔ دہشت گردی
۹۶۔ قصاص
۹۷۔ نفسیاتی زخموں کی تسلّی

More info

Follow us on

آئی آئی پی سی کینیڈا انکارپوریشن۔
سویٹ 201، 7045 ایڈورڈ ہیورڈ، مسی سوگا،
اونٹیریو L5S 1X2 کینیڈا / 1-800-867-0180
info@iipccanada.com www.iipccanada.com

پیش لفظ۔

یہ کتابچہ قارئین کو قرآنی مضامین سے تعارف کرانے کے لئے تدوین کیا گیا ہے۔
موضوع سے متعلق سوالات کے جواب صرف قرآنی آیات سے دیئے گئے ہیں تا کہ کلام اللہ پر تدبر و تفکر
کیا جا سکے۔اس موضوع پر انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کے بانی جناب محمد شیخ صاحب کے درس کو
ہماری ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھا جا سکتا ہے۔
خیال رہے کہ موضوع سے متعلق تمام آیات اس کتابچے میں شامل نہیں اور محققین
کسی جامع فہرست قرآن سے بقیہ آیات کے حوالے از خود تلاش کر سکتے ہیں۔
ہمیں امید ہے کہ آپ اس کتابچے میں شامل آیات کو یاد کر کے اپنے دوست واحباب کو براہِ راست
دین اسلام کی جانب دعوت دے سکیں گے اور اس طرح یہ کوشش تبلیغ دین کے لئے مفید ثابت ہوگی۔
تمام آیات کی ترتیب و ترجمہ محمد شیخ صاحب کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔
قارئین سے درخواست ہے کہ وہ موضوع سے متعلق سوالات یا کوئی
اور تجاویز ہمیں بذریعہ الیکٹرونک میل Info@iipccanada.com پر بھیجیں۔
ہم اپنے مسلم قارئین سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ اس کتابچے
یا ہماری کسی دوسرے کتابچے کا مطالعہ بغور کریں۔
آیات کو ترجمے کے ساتھ یاد کریں اور پھر اپنے حلقہ احباب میں اُن کی تبلیغ کیلئے بھرپور کوشش کریں۔
اللہ تعالیٰ آپ کو جزا دے اور مومنوں کا حامی و ناصر ہو۔
آمین، والسلام
ناشر: انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر۔

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر۔

ایک تعارف

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن کا مقصد قرآنی تعلیمات کو عام کرنا ہے۔
یہ ادارہ ۱۹۸۵ میں اس کے بانی جناب محمد شیخ صاحب نے کراچی میں قائم کیا۔ یہ ایک رجسٹرڈ ادارہ ہے۔
جو اب مسی ساگا کینیڈا میں واقع ہے۔اس ادارے کے قیام کا مقصد قرآنِ کریم پر تحقیق، تدریس
اور مذاہبِ عالم کے تقابلی موازنے اور تبلیغ اسلام کے کام کے واسطے کے لئے کیا گیا ہے۔
اور یہ ادارہ بغیر کسی سیاسی یا فرقہ وارانہ وابستگی کے قرآن کریم کی آیات کے ذریعے اسلام کی دعوت کو عام
کر رہا ہے۔عوام الناس ہماری دعوت کے ذریعے قرآن فہمی کی جانب گامزن ہو سکتے ہیں۔
مختلف قرآنی عنوانات پر محمد شیخ صاحب کے دروس اور کتابچے مفید ثابت ہونگے۔
ہم تمام مکاتبِ فکر کے افراد کو قرآن کریم کی جانب دعوت دیتے ہیں اور ویڈیو لیکچرز اور کتابیں مہیا کرتے ہیں۔
ہماری آپ سے اپیل ہے کہ آپ اس نیک کام میں ہمارا ساتھ دیں اور دعوتِ اسلام کو عام کرنے کے لئے
بڑھ چڑھ کر حصہ کر لیں۔آپ ہمارے تمام کتابچے اور ویڈیوز ہماری
ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھ سکتے ہیں
اور سینٹر کے متعلق مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔
ہماری دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ثابت قدم رکھے تا کہ ہم اُس کے دین کو عام کر سکیں۔

پڑھ!
اپنے رب کے نام کے ساتھ
اللہ کی کتاب القرآن

القرآن کی ۶۰۰۰ آیات میں سے
صرف دو آیات

پس کیا وہ قرآن میں
تدبر نہیں کرتے
اور اگر وہ غیر اللہ
کی طرف سے ہوتا تو
بے شک وہ اس میں
کثرت سے اختلاف پاتے۔
(۴:۸۲ النساء)

اور یقیناً ہم نے
قرآن کو سمجھنے
اور یاد کرنے کیلئے
آسان بنا دیا ہے، پس ہے
کوئی نصیحت حاصل
کرنے والا؟
(۵۴:۱۷ القمر)

*انسانیت کیلئے اعلانِ برحق
*رحمت اور حکمت کا سرچشمہ
*غافلوں کے لئے تنبیہ
*بھٹکے ہوؤں کے لئے راہنما
*شکوک میں مبتلا لوگوں کے لئے یقین دہانی
*مصیبت میں گھرے ہوؤں کے لئے ایک تسکین
*مایوس لوگوں کے لئے اُمید

ہمارا نصبُ العین القرآن کی روشنی میں

اور جب اللہ نے ان لوگوں سے
جنھیں کتاب دی گئی، عہد لیا کہ
اسے واضح طور پر لوگوں سے بیان
کریں گے اور اسے چُھپائیں گے
نہیں، پس انہوں نے اس کو
پسِ پُشت ڈال دیا اور اسے
تھوڑی قیمت پر بیچ دیا تو انہوں
نے کیا ہی بُرا سودا کیا۔
(آلِ عمران ۳:۱۸۷)

ATTRIBUTES OF IBRAHEEM (p.b.u.h)		حضرت ابراہیمؑ کے صفاتی نام	
REF	ENGLISH	ARABIC	URDU
11:75	FORBEARING / TOLERANT.	حَلِيْمٌ	بڑا برداشت کرنے والا
11:75	SIGHING / WAILING	أَوَّاهٌ	آہ وزاری کرنے والا
11:75	DEPUTY.	مُّنِيْبٌ	نمائندہ
03:67	TRUE MUSLIM.	حَنِيْفًا مُّسْلِمًا	سچا مسلم
02:130	RANK OF THE RIGHTEOUS.	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ	اصلاح کرنے والوں میں سے ہے
16:120	DEVOUT NATION.	أُمَّةً قَانِتًا	پرہیزگار امت ہے
19:41	TRUE PROPHET.	صِدِّيْقًا نَّبِيًّا	سچا نبی ہے
02:124	IMAM / LEADER OF MANKIND.	لِلنَّاسِ إِمَامًا	انسانیت کا امام ہے
60:4	MOST BEAUTIFUL PATTERN.	أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ	بہترین نمونہ ہے
22:78	RELIGION OF YOUR FATHER IBRAHEEM (P.b.u.h)	مِلَّةَ أَبِيْكُمْ إِبْرٰهِيْمَ	تمہارے باپ ابراہیمؑ کی ملت / مذہب ہے
03:97	CLEAR AYATS IS THE STANDING PLACE/ POSITION OF IBRAHEEM (p.b.u.h)	اٰيٰتٌ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ إِبْرٰهِيْمَ	ابراہیمؑ کا مقام واضح آیات ہیں
02:125	YOU TAKE THE PLACE OF SALAH / PRAYER FROM THE STANDING PLACE / POSITION OF IBRAHEEM (p.b.u.h)	وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ إِبْرٰهِمَ مُصَلًّى	مقام ابراہیمؑ سے صلوٰۃ / نماز کی جگہ لے لو

اَلْبَقَرَة ۲

وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ
بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ
قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ
قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ ؕ
قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾

البقرة ۲

۱۲۴۔ اور جب ابراہیمؑ کو اس کے رب نے
کلمات کے ساتھ آزمایا پس
اس نے انہیں پورا کر دیا اُس نے کہا بے شک
میں تجھ کو انسانیت کا امام بناتا ہوں اُس نے کہا
اور میری ذریّت سے (امام بنائے گا) ؟
اُس نے کہا میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچے گا۔

اَلصّٰٓفّٰت ۳۷

رَبِّ هَبْ لِىْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۰﴾

۱۰۰۔ اے میرے رب مجھے
اصلاح / صحیح کرنے والوں میں سے عطا کر۔

صافّات ۳۷

فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾

۱۰۱۔ پس ہم نے اس کو ایک
برداشت کرنے والے بیٹے کی بشارت دی۔

<u>بمطابق بائبل، یہودیوں اور عیسائیوں کے عقائد</u>

<u>پیدائش ۱۶</u>

۱۲۔ وہ (اسمٰعیل) گورخر کی طرح آزاد مرد ہوگا اُس کا ہاتھ سب کے خلاف اور سب کے ہاتھ اُس کے خلاف ہونگے اور وہ اپنے بھائیوں کے سامنے بسا رہے گا۔

مَرْيَمَ ١٩

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۚ
اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ
وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥٤﴾ ج

مریم ١٩

۵۴۔اور کتاب میں اسماعیلؑ کا ذکر کر
بے شک وہ وعدہ کا سچا تھا
اور رسول، نبی تھا۔

اَلصّٰفّٰت ٣٧

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ
قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ
اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ
فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ
قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۡ
سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ
مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾

صافّات ٣٧

۱۰۲۔ پس جب (اسماعیلؑ) اُس کے ہمراہ
دوڑ دھوپ کی عمر کو پہنچا
اُس نے کہا اے میرے بیٹے
بے شک میں نے نیند میں دیکھا
کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں
پس نظر کر کہ تُو کیا دیکھتا ہے۔
اُس نے کہا اے میرے باپ تو کر گزر
جس کا تجھے امر کیا گیا ہے
اگر اللہ نے چاہا تو تُو مجھے
عنقریب صبر کرنے والوں میں سے پائے گا۔

خواب کی تعبیر سے متعلق آیات کے حوالہ جات

یوسف ۱۲: ۴، ۶، ۳۶، ۴۱، ۴۳، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱۔

الانفال ۸: ۴۳، ۴۴

یہودیوں اور عیسائیوں کے عقائد کے مطابق۔

پیدائش ۱۲:۱۶

وہ گورخر کی طرح آزاد مرد ہوگا۔
اُس کا ہاتھ سب کے خلاف اور سب کے ہاتھ اُس کے خلاف ہونگے
اور وہ اپنے سب بھائیوں کے سامنے بسا رہے گا۔

پیدائش ۱۰،۹:۲۲

اُس جگہ کو پہنچے جو خدا نے بتائی تھی وہاں ابرہام نے قربانگاہ بنائی اور اُس پر لکڑیاں چنیں
اور اپنے بیٹے اضحاق کو باندھا اور اُسے قربانگاہ پر لکڑیوں کے اوپر رکھا۔
اور ابرہام نے ہاتھ بڑھا کر چھری لی کہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے۔

یہودیوں اور عیسائیوں کے عقائد کے مطابق۔

پیدائش ۱۳،۱۲:۲۲

تب خداوند کے فرشتے نے اُسے آسمان سے پکارا کہ اے ابرہام اے ابرہام اُس نے کہا میں حاضر ہوں۔
پھر اُس نے کہا کہ تو اپنا ہاتھ لڑکے پر نہ چلا اور نہ اُس سے کچھ کر کیونکہ میں اب جان گیا کہ تو خدا سے ڈرتا ہے
اِس لئے کہ تو نے اپنے بیٹے کو بھی جو تیرا اکلوتا ہے مجھ سے دریغ نہ کیا۔
اور ابرہام نے نگاہ کی اور اپنے پیچھے ایک مینڈھا دیکھا جسکے سینگ جھاڑی میں اٹکے تھے۔
تب ابرہام نے جا کر اُس مینڈھے کو پکڑا اور اپنے بیٹے کے بدلے سوختنی قربانی کے طور پر چڑھایا۔

اَلصّٰفّٰت ۳۷
فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ﴿۱۰۳﴾ ج

صافّات ۳۷
۱۰۳۔ پس جب دونوں نے سرِتسلیم خم کر دیا اور اُس (ابراہیمؑ) نے اُس (اسماعیلؑ) کو سامنے کے لئے بلند کیا۔

اَلْبَقَرَة ۲
وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ط وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ط وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾

البقرة ۲
۱۲۵۔ اور جب ہم نے انسانیت کے لئے گھر کو ثواب اور امن کی جگہ بنایا اور مقام ابراہیمؑ سے صلوٰۃ/نماز کی جگہ لے لو اور ہم نے ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ کی طرف عہد لیا یہ کہ تم دونوں میرے گھر کی طہارت کرو، طواف کرنے والوں کے لئے اور اعتکاف کرنے والوں کے لئے اور رکوع، سجود کرنے والوں کے لئے۔

مرتبہ بڑھانا

کسی بلند مقام کیلئے مرتبہ بڑھانا۔

یہودیوں اور عیسائیوں کے عقائد کے مطابق۔

پیدائش ۱۷:۱۰

اور میرا عہد جو میرے اور تیرے درمیان اور تیرے بعد تیری نسل کے درمیان ہے
اور جسے تم مانو گے سو یہ ہے کہ تم میں سے ہر ایک فرزندِ نرینہ کا ختنہ کیا جائے۔

یہودیوں اور عیسائیوں کے عقائد کے مطابق۔

پیدائش ۱۷:۱۴

اور وہ فرزندِ نرینہ جس کا ختنہ نہ ہوا ہو اپنے لوگوں میں سے کاٹ ڈالا جائے
کیونکہ اُس نے میرا عہد توڑا۔

اَلْفَتْح ٤٨

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ
رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ
لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ
اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ
مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ
لَا تَخَافُوْنَ ؕ
فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا
فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿٢٧﴾

الفتح ٤٨

٢٧۔ تحقیق اللہ نے اپنے رسول کے خواب کو
حق کے ساتھ سچ کر دکھایا
اگر اللہ نے چاہا تو تم ضرور مسجد الحرام میں
امن کے ساتھ داخل ہو گے
اپنے سر منڈواتے ہوئے اور (صلوٰۃ)
قصر کرتے ہوئے تم خوف نہ کھاؤ
پس وہ جانتا ہے جو تم نہیں جانتے پس اس کے
علاوہ اُس نے ایک قریبی فتح بنائی ہے۔

اَلْبَقَرَة ٢

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ
مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٢٧﴾

البقرة ٢

١٢٧۔ اور جب ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ نے
گھر (بیت اللہ) سے قواعد بلند کیے (تو کہا)
اے ہمارے رب ہم دونوں سے قبول کر لے
بے شک تُو سننے والا جاننے والا ہے۔

اَلْبَقَرَة ٢

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ
وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠
وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ
اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٢٨﴾

البقرة ٢

١٢٨۔ اے ہمارے رب ہم دونوں کو اپنا مسلم بنا دے
اور ہماری ذرّیت میں سے بھی
ایک گروہ کو اپنا مسلم بنا دے،
اور ہمیں ہماری گوشہ نشینی رتنہائیوں کی جگہیں
دکھا دے اور ہمارے اوپر لوٹ۔
بے شک تُو لوٹنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

اِبْرٰهِيْم ١٤

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ
وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ
رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿٤٠﴾

ابراہیم ١٤

٤٠۔ میرے رب مجھے اور میری ذریّت
کو صلوٰۃ رنماز قائم کرنے والا بنا دے
اے ہمارے رب ہماری دعا قبول کر لے۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ
وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ
يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿٤١﴾

٤١۔ ہمارے رب حساب کے قائم ہونے والے دن
میری اور میرے والدین کی
اور مومنوں کی مغفرت کر دے۔

مناسک: گوشہ نشینی رتارک الدنیا۔

ایسا شخص جو اپنے آپ کو مذہبی ذمہ داریوں کی وجہ سے دنیا کو ترک کر کے گوشہ نشین ہو جاتا ہے۔

اَلْبَقَرَة ٢

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ
رَسُوْلًا مِّنْهُمْ
يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ
وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ
وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ
اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٢٩﴾

البقرة ٢

۱۲۹۔ ہمارے رب اُن میں اُنہیں میں سے
ایک رسول مبعوث رمقرر کردے
جواُن پر تیری آیات کی تلاوت کرے
اور اُنہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دے
اوراُن کا تزکیہ کردے
بے شک تُو زبردست، حکمت والا ہے۔

اَلصّٰفّٰت ٣٧

وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰۤاِبْرٰهِيْمُ ﴿١٠٤﴾

قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٠٥﴾

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ﴿١٠٦﴾

وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ﴿١٠٧﴾

صافّات ٣٧

۱۰۴۔ اور ہم نے اُس کو ندا دی کہ اے ابراہیمؑ۔

۱۰۵۔ تحقیق تُو نے خواب کو سچ کر دکھایا
بے شک ہم احسان کرنے والوں کو
ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔

۱۰۶۔ بے شک یہ تو ایک کھلی ہوئی آزمائش تھی۔

۱۰۷۔ اور ہم نے اُس کو ذبح عظیم کے ساتھ فدیہ دیا۔

اَلْمَآئِدَة ٥

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا
وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ
مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٣٦﴾

المائدة ٥

۳۶۔ بے شک جنہوں نے کفر کیا
اگر ان کے لئے وہ سب ہوتا جو کچھ بھی
زمین میں ہے اور اُسکے ساتھ اُسکی مثل بھی ہو
کہ اسے فدیہ دے کر
وہ قیامت کے دن کے عذاب سے بچ سکیں
تو بھی اُن سے قبول نہیں کیا جائے گا
اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے۔

اَلْاَنْعَام ٦

وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ
لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ
قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ
شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ
وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ؕ
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ
فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٧﴾

الانعام ٦

۱۳۷۔ اور اسی طرح مشرکوں میں سے اکثریت
کے لئے اُن کے شرکاء نے اپنی
اولاد کا قتل کرنا خوشنما بنا دیا
تا کہ وہ اُن کو تباہ کر دیں
اور اُن پر اپنے دین رفیصلہ کا لباس پہنا دیں
اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے
پس چھوڑ دے اُن کو
اور اُس کو جو وہ افتراء کرتے ہیں۔

وَاِذْ قُلْنَا لَكَ
اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ
وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ
اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ
وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ؕ
وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ
فَمَا يَزِيْدُهُمْ
اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ﴿٦٠﴾ ع

٦٠۔ اور جب ہم نے تجھ سے کہا
بے شک تیرے رب نے
لوگوں کا احاطہ کیا ہوا ہے
اور ہم نے اس خواب کو جو ہم نے تجھ کو دکھایا
لوگوں کے لئے دلکش بنا دیا
اور قرآن میں لعنت کیا ہوا شجر/درخت بنا دیا
اور ہم اُن کو خوف دلاتے ہیں
پس وہ نہیں بڑھتے سوائے بڑی سرکشی کے۔

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ
مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً
كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ
اَصْلُهَا ثَابِتٌ
وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ۙ﴿٢٤﴾

٢٤۔ کیا تم نے دیکھا کے اللہ طیب/اچھے
کلمے کی مثال کی کیسے ضرب لگاتا ہے،
جیسے کہ طیب/اچھا درخت ہو
اور اُس کی جڑیں زمین میں گہری ہوں
اور اُس کی شاخیں آسمان میں ہوں۔

تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا
كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ
وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ
لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٥﴾

٢٥۔ وہ اپنے رب کی اجازت سے ہر طرح
کے پھل ہر وقت سامنے لاتا ہے
اور اللہ لوگوں کیلئے مثالوں کی ضرب لگاتا ہے
تاکہ وہ یاددہانی/نصیحت حاصل کریں۔

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ
كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ
اِۨجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ
مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿٢٦﴾

٢٦۔ اور خبیث/برے کلمے کی مثال ایسی ہے
جیسے ایک خبیث/برا درخت ہو جسکی جڑیں زمین
کے اوپر سے ہی اکھاڑ لی گئی ہوں
اور اُس کیلئے کوئی ٹھہراؤ نہ ہو۔

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ
الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ
وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ قف
وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿٢٧﴾ ع

٢٧۔ اللہ اُن لوگوں کو جو ایمان لائے
قولِ ثابت کے ساتھ اِس دنیا کی زندگی میں
اور آخرت میں ثابت قدم کرتا ہے
اور اللہ ظلم کرنے والوں کو گمراہ کرتا ہے
اور اللہ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔

اَلصّٰفّٰت ۳۷

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۱۰۹﴾

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۰﴾

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۱﴾

صافّات ۳۷

۱۰۸۔ اور ہم نے اُس (ابراہیمؑ) کے اوپر (خواب کو)
ترکہ بنایا دوسروں میں۔

۱۰۹۔ سلام ہو ابراہیمؑ پر۔

۱۱۰۔ اسی طرح ہم احسان کرنے والوں کو
جزا دیا کرتے ہیں۔

۱۱۱۔ بے شک وہ ہمارے مومن بندوں رنوکروں
میں سے تھا۔

اَلصّٰفّٰت ۳۷

وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ
نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

صافّات ۳۷

۱۱۲۔ اور ہم نے اُس کو اسحاقؑ کی بشارت دی
جو نبی اصلاح رصحیح کرنے والوں میں سے تھا۔

اَلْحِجْر ۱۵

قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ
عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ
فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿۵۴﴾

الحجر ۱۵

۵۴۔ اُس نے کہا کیا تم مجھے خوشخبری دیتے ہو
جب کہ مجھے بڑھاپے نے چھولیا ہے
پس تم کیسی بشارت دے رہے ہو؟

هُوْد ۱۱

وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ
فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ
وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ﴿۷۱﴾

هود ۱۱

۷۱۔ اور اُس کی بیوی وہاں کھڑی تھی
پس وہ (یہ سن کر) ہنسی
پس ہم نے اُس کو اسحاقؑ اور
اسحاقؑ کے پیچھے یعقوبؑ کی بشارت دی۔

قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى ءَاَلِدُ
وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِىْ شَيْخًا ؕ
اِنَّ هٰذَا لَشَىْءٌ عَجِيْبٌ ﴿٧٢﴾

۷۲۔ اس نے کہا کاش کیا میں جنوں گی جبکہ میں
عاجز ہوں اور یہ میرا شوہر بھی بوڑھا ہے۔
یہ تو بے شک ایک عجیب شے ہے۔

قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ
رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ
اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ
اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿٧٣﴾

۷۳۔ اُنہوں (ملائکہ) نے کہا کیا تو اللہ کے امر
پر تعجب کرتی ہے تم پر اللہ کی رحمت
اور اُس کی برکتیں ہیں اہلِ بیت۔
بے شک وہ حمد کے لائق شاندار ہے۔

اہم نکات

مندرجہ بالا آیات سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ اسحاقؑ کی پیدائش کی پیشنگوئی
ابراہیمؑ کے ساتھ ان کی بیوی کو بھی سنائی گئی جبکہ وہ دونوں اس وقت بوڑھے
ہو چکے تھے اور اسماعیلؑ کی پیدائش کی پیشنگوئی صرف ابراہیمؑ کو دی گئی تھی
ان کی بیوی کو نہیں دی گئی تھی کیونکہ اس وقت صرف ابراہیمؑ بوڑھے تھے
جیسا کہ سورۃ الصّٰفّٰت ۳۷ آیت نمبر ۱۰۱ میں درج ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ
وَهَبَ لِىْ عَلَى الْكِبَرِ
اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ؕ
اِنَّ رَبِّىْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿٣٩﴾

۳۹۔ اللہ ہی کے لئے خاص تعریف ہے وہ جس نے
مجھے بڑھاپے میں اسماعیلؑ اور اسحاقؑ عطا کئے
بے شک میرا رب ضرور دعاؤں کا سننے والا ہے۔

رَبَّنَآ اِنِّىْٓ اَسْكَنْتُ
مِنْ ذُرِّيَّتِىْ
بِوَادٍ غَيْرِ ذِىْ زَرْعٍ
عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ
رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
فَاجْعَلْ اَفْـِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ
تَهْوِىْٓ اِلَيْهِمْ
وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ
لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٧﴾

۳۷۔ (ابراہیمؑ نے کہا) ہمارے رب
بے شک میں نے اپنی ذریّت سے
تیرے محترم گھر کے پاس ٹھہرایا
ایسی وادی کے ساتھ جو غیر زرعی ہے
ہمارے رب یہ کہ وہ صلوٰۃ (نماز قائم کریں
پس لوگوں کے دلوں کو اُن کی طرف مائل کر دے
اور اُن کو پھلوں سے رزق عطا کر
تاکہ وہ شکر کریں۔

بمطابق بائبل، یہودیوں اور عیسائیوں کے عقائد

پیدائش ۱۶:۱،۲

اور ابراہام کی بیوی سارہ کے کوئی اولاد نہ ہوئی۔

اس کی ایک مصری لونڈی تھی جس کا نام ہاجرہ تھا۔

اور سارہ نے ابراہام سے کہا کہ دیکھ خداوند نے مجھے تو اولاد سے محروم رکھا ہے

سو تُو میری لونڈی کے پاس جا شاید اس سے میرا گھر آباد ہو اور ابراہام نے سارہ کی بات مانی۔

پیدائش ۱۶:۴

اور وہ ہاجرہ کے پاس گیا اور وہ حاملہ ہوئی

اور جب اسے معلوم ہوا کہ وہ حاملہ ہوگئی تو اپنی بی بی کو حقیر جاننے لگی۔

بمطابق بائبل، یہودیوں اور عیسائیوں کے عقائد

پیدائش ۱۶:۱۵

اور ابراہام سے ہاجرہ کے ایک بیٹا ہوا اور ابراہام نے اپنے

اس بیٹے کا نام جو ہاجرہ سے ہوا تھا اسماعیل رکھا۔

پیدائش ۲۱:۱،۲

اور خداوند نے جیسا کہ اُس نے فرمایا تھا سارہ پر نظر کی اور اس نے اپنے وعدے کے مطابق سارہ سے کہا۔

سو سارہ حاملہ ہوئی اور ابراہام کے لئے اس کے بڑھاپے میں اس وقت معین پر

جس کا ذکر خدا نے اس سے کیا تھا اس کے بیٹا ہوا۔

پیدائش ۲۱:۹،۱۰،۱۴

اور سارہ نے دیکھا کہ ہاگرہ مصری کا بیٹا جو ابراہام سے ہوا تھا ٹھٹھے مارتا ہے۔

تب اُس نے ابراہام سے کہا کہ اس لونڈی کو اور اس کے بیٹے کو نکال دے

کیونکہ اس طرح اس لونڈی کا بیٹا میرے بیٹے اسحاق کے ساتھ وارث نہ ہوگا۔

تب ابراہام نے صبح سویرے اٹھ کر روٹی اور پانی کی ایک مشک لی

اور اسے ہاجرہ کو دیا بلکہ اُسے اُس کے کندھے پر دھر دیا

اور لڑکے کو بھی اس کے حوالے کر کے رخصت کر دیا۔

سو وہ چلی گئی اور بیرسبع کے بیابان میں آوارہ پھرنے لگی۔

وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ۬ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۚۖ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۷۸﴾

۷۸۔ اور جاهد و رتم جدو جہد کرو اللہ میں
جیسا جہاد رجدو جہد (اس کے راستے میں)
کرنے کا حق ہے اس نے تمہیں چن لیا
اور اس نے دین رفیصلے
(یعنی اسلام رسلامتی کے حاصل کرنے) میں
تمہارے لئے کوئی تنگی نہیں رکھی یہ تمہارے
باپ دادا ابراہیمؑ کی ملت رمذہب ہے
اور اس نے تمہارا نام پہلے سے
مسلمین رسر تسلیم خم کرنے والے رمسلمان رکھا
اور اس میں بھی تا کہ رسول تم پر گواہ ہو جائے
اور تم لوگوں پر گواہ ہو جاؤ
پس صلوٰۃ رنماز قائم کرو اور زکوٰۃ رجواز پیش کرو
اور اللہ کو مظبوطی سے پکڑلو
وہ تمہارا سرپرست ہے۔
پس وہ نعمت دینے والا سرپرست ہے
اور نعمت دینے والا مددگار ہے۔

وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾

۱۳۵۔ اور انہوں نے کہا ہو جاؤ یہود رروادار ریہودی
اور نصاریٰ رمددگار رعیسائی تو ہدایت پالو گے
کہہ دے بلکہ سچے ابراہیمؑ کی
ملت رمذہب کو اختیار کرو
اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھا۔

اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۰﴾

۱۴۰۔ یا تم کہتے ہو بے شک ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ
اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور قبائل
یہود رروادار ریہودی
اور نصاریٰ رمددگار رعیسائی ہیں۔
کہہ دے کیا تم زیادہ علم رکھتے ہو یا اللہ
اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا
جس نے گواہی کو چھپایا جو کہ اللہ (کی طرف)
سے اس کے پاس آ چکی ہے
اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ
اس سے غافل نہیں ہے۔

وَلَنْ تَرْضٰى
عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى
حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ
قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ
وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ
بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ
مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١٢٠﴾

۱۲۰۔ اور یہود/روادار/یہودی
اور نصاریٰ/مددگار/عیسائی
تجھ سے ہرگز راضی نہیں ہونگے یہاں تک کہ
تُو اُن کی ملّت/مذہب کی اتّباع نہ کرے
کہہ دے کہ بے شک جو اللہ کی ہدایت ہے
وہ ہی ہدایت ہے۔
اور اگر تُو ان کی خواہشات کی پیروی کرے گا
اس کے بعد جو تیرے پاس علم سے آ چکا ہے
تو تیرے لئے اللہ کی طرف سے
نہ کوئی سرپرست ہوگا اور نہ کوئی مددگار ہوگا۔

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ
فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ
اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ
وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫
كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ
الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا
حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ
اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ
لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ
وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ
رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا
وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٤﴾

۴۔ بے شک تم سب کے لئے ابراہیمؑ
اور اس کے ساتھیوں میں
اُسوہ حسنہ/بہترین نمونہ ہے
اور اُن میں جو اُسکے ساتھ ہیں۔
جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا
بے شک ہم تم سے اور اُس سے جس کی تم
اللہ کے علاوہ بندگی/نوکری کرتے ہو
بری الذّمہ ہیں ہم تمہارا کفر/انکار کرتے ہیں
اور ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے
لئے عداوت اور بغض کی ابتداء ہوگئی ہے
یہاں تک کہ تم اللہ واحد پر ایمان لے آؤ،
سوائے ابراہیمؑ کا اپنے باپ کے لئے
یہ قول/کہنا کہ میں ضرور تیرے لئے
مغفرت مانگوں گا اور میں تیرے لئے اللہ کی
طرف سے کسی شے کا اختیار نہیں رکھتا۔
ہمارے رب ہم تجھ پر توکل کرتے ہیں
اور تیری ہی طرف نمائندگی کرتے ہیں
اور تیری ہی جانب ہمارا ٹھکانہ ہے۔

اَلنِّسَآء ٤	النساء ۴
اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿٥٤﴾	۵۴۔ یا وہ لوگوں سے اس پر حسد کرتے ہیں کہ جو اللہ نے اُنہیں اپنے فضل سے عطا کیا۔ پس تحقیق ہم نے آلِ ابراہیمؑ کو کتاب اور حکمت عطا کی اور ہم نے ان کو عظیم ملک دیا۔

اَلْاَنْعَام ٦	الانعام ۶
قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٦١﴾	۱۶۱۔ کہہ دے کہ بے شک میرے رب نے میری ہدایت سیدھے راستے کی طرف کی ہے سچے ابراہیمؑ کی ملت / مذہب جو دین / فیصلہ قائم ہے اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھا۔
قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿١٦٢﴾	۱۶۲۔ کہہ دے بے شک میری صلوٰۃ / نماز میری تنہائیاں، میری زندگی اور میری موت اللہ رب العالمین کے لئے ہے۔
لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٦٣﴾	۱۶۳۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا امر کیا گیا ہے اور میں سب سے پہلا مسلم / سر تسلیم خم کرنے والا ہوں۔

سوال و جواب

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ
بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ
وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ
بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ
فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ
عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ
مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ
اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ۭ
فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ۭ
ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ۭ
وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ۭ
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۸۹﴾

۸۹۔ اللہ تمہارے داہنے رصحیح سے
لغور بے مقصد باتوں پر تمہاری پکڑ نہیں کرے گا
لیکن جو تم نے داہنے رصحیح سے گرہ لگا لی ہے
اُس پر تمہاری گرفت کرے گا
پس اُس کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے
جو تم اپنے اہل خانہ کو اوسطاً کھلاتے ہو
یا اُن کو لباس پہنانا ہے یا ایک غلام کو آزاد کرنا ہے
پس جو یہ نہ کر پائے تو پس تین دن کے
روزے رکھے۔ یہ کفارہ ہے تمہاری قسموں کا
جب تم حلف اُٹھا لو۔
اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو اس طرح سے اللہ
تمہارے لئے اپنی آیات کھول کر بیان کرتا ہے
تا کہ تم شکر کرو۔

احبار ۲:۷

جس جگہ سوختنی قربانی کے جانوروں کو ذبح کرتے ہیں وہیں وہ جرم کی قربانی کے جانوروں کو بھی ذبح کریں
اور وہ اُسکے خون کو مذبح کے گرداگرد چھڑکے۔

س ۱۔ ہماری زندگی میں ہم سے جو غلط کام ہو جاتے ہیں تو اُسکا صدقہ یا کفّارہ ہم کیسے دیں؟

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ ﴿۱۵۸﴾
فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۭ
وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ
فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۵۸﴾

۱۵۸۔ بے شک صفا اور مروہ
اللہ کے شعائر رشعور میں سے ہیں۔
پس جو کوئی گھر کا حج یا عمرہ کرے
اس پر گناہ نہیں کہ وہ
ان دونوں کا طواف کرے۔
اور جو کوئی خیر کا رضا کار ہو
پس بے شک اللہ شکر کرنے
والا، علم رکھنے والا ہے۔

یہودیوں اور عیسائیوں کے عقائد کے مطابق۔

پیدائش ۱۶: ۱، ۲، ۴، ۱۴، ۱۵

اور ابراہام کی بیوی سارہ کے کوئی اولاد نہ ہوئی۔ اسکی ایک مصری لونڈی تھی جس کا نام ہاجرہ تھا۔
اور سارہ نے ابراہام سے کہا کہ دیکھ خداوند نے مجھے تو اولاد سے محروم رکھا ہے سو تُو میری لونڈی کے
پاس جا شائد اس سے میرا گھر آباد ہو اور ابراہام نے ساری کی بات مانی۔
اور وہ ہاجرہ کے پاس گیا اور وہ حامل ہوئی اور جب اسے معلوم ہوا کہ وہ حاملہ ہو گئی
تو اپنی بی بی کو حقیر جاننے لگی۔
اور ابراہام سے حاجرہ کے ایک بیٹا ہوا اور ابراہام نے اپنے اس بیٹے کا نام
جو ہاجرہ سے ہوا تھا اسمٰعیل رکھا۔

س ۲۔ ہم شروع سے سنتے آ رہے ہیں کہ صفا اور مروہ ہاجرہ کی سنت ہے۔
قرآن کے مطابق صفا اور مروہ کی کیا اہمیت ہے؟

پیدائش ۲۱:۱۰،۱۴

تب اُس نے ابراہام سے کہا کہ اس لونڈی کو اور اس کے بیٹے کو نکال دے
کیونکہ اس طرح اس لونڈی کا بیٹا میرے بیٹے اسحاق کے ساتھ وارث نہ ہوگا۔

تب ابراہام نے صبح سویرے اٹھ کر روٹی اور پانی کی ایک مشک لی
اور اسے ہاجرہ کو دیا بلکہ اُسے اُس کے کندھے پر دھر دیا
اور لڑکے کو بھی اس کے حوالے کر کے رخصت کر دیا۔
سو وہ چلی گئی اور بیرسبع کے بیابان میں آوارہ پھرنے لگی۔

یہودیوں اور عیسائیوں کے عقائد کے مطابق۔

پیدائش ۲۱:۱۵تا۱۹

اور جب مشک کا پانی ختم ہو گیا تو اس نے لڑکے کو پانی کے نیچے ڈال دیا
اور کہنے لگی کہ میں اِس لڑکے کا مرنہ نہ دیکھوں
اور چلاّ چلاّ کر رونے لگی اور خدا کے فرشتے نے ہاجرہ کو آسمان سے پکارا۔
اُٹھ اور لڑکے کو اُٹھا اور اُسے اپنے ہاتھ سے سنبھال
کیونکہ میں اُس کو ایک بڑی قوم بناؤں گا۔
پھر خدا نے اُسکی آنکھیں کھولیں اور اُس نے پانی سے بھرلیا اور لڑکے کو پلایا۔

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ
فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ
فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ
وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ
حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ
فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا
اَوْ بِهٖۤ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ
فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ
اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ
فَاِذَاۤ اَمِنْتُمْ وقفة
فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ
فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ .....

۱۹۶۔ اور اللہ کیلئے عمرہ اور حج پورا کرو۔
پس اگر تم گھر جاؤ تو جو میسّر ہو
ہدیہ میں سے دو۔ اور اپنے سر نہ منڈواؤ
یہاں تک کہ قربانی اپنی حلال ہونے کی جگہ
پر پہنچ جائے۔ پس تم میں سے جو مریض ہو
یا اُس کے سر میں اذیت رتکلیف ہو
پس وہ فدیہ دے روزوں سے
یا صدقے سے یا قربانی سے۔
پس جب تم امن میں آجاؤ
پس جو کوئی عمرے کے ساتھ حج تک
فائدہ اُٹھانا چاہے پس دے جو
ہدیے سے میسر ہو۔۔۔۔۔۔۔
جاری ہے۔۔۔

س۳۔ اگر حضرت ابراہیمؑ نے اپنے بیٹے کو جسمانی طور پر ذبح نہیں کیا
تو پھر ہم جو مویشیوں کی قربانی حج اور بقرعید پر کرتے ہیں اس کی کیا اہمیت ہے؟

لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ
وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ
فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ
عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ
مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ
فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا
الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿٢٨﴾

۲۸۔ تا کہ اپنے فائدے کیلئے وہ گواہ ہوں
اور معلوم دنوں میں اللہ کے نام کو یاد کریں
اوپر جو رزق اُس نے انہیں مویشیوں سے دیا
پس کھاؤ اُس سے اور بُرے حال والے
ضرورت مند کو بھی کھلاؤ۔

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ
لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا
وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ
كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ
لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى
مَا هَدٰىكُمْ ؕ
وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٧﴾

۳۷۔ ہرگز نہ اُن (مویشیوں) کا گوشت اور
نہ ہی اُن کا خون اللہ کو پہنچتا ہے
لیکن تم سے تمہارا تقویٰ اللہ کو پہنچتا ہے۔
اسی طرح ہم نے اُن کو تمہارے واسطے
مسخّر کر دیا تا کہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو
اوپر جو اُس نے تمہیں ہدایت دی۔
اور احسان کرنے والوں کو خوشخبری دے دو۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ
مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ
اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ
لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿١٧٠﴾

۱۷۰۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے
پیروی کرو اُس کی جو اللہ نے نازل کیا
تو وہ کہتے ہیں ہم اُس کی اتباع کریں گے
جس پر ہم نے اپنے آباء کو پایا
اور اگرچہ ان کے آباء نہ عقل رکھتے ہوں
اور نہ وہ ہدایت پر ہوں۔

س ۴۔ آپ کا درس سننے کے بعد ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ہمارے آباء واجداد کو مذہبی علم نہیں تھا
یا وہ سب غلط تھے؟